سوال

(636) داڑھی کٹوانا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

داڑھی کے متعلق شرعی حکم کیا ہے؟ کیا اسے کٹوایا بھی جا سکتا ہے اور ڈاڑھی نہ رکھنے والا گناہ کا مرتکب ہوتا ہے یا نہیں؟ قرآن و حدیث کی روشنی میں واضح کریں۔ (فائزہ منیر۔ ٹیکسلا) (۲۳جولائی ۱۹۹۹ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

افضل یہ ہے کہ ڈاڑھی پوری رکھی جائے مٹھی سے زائد کٹوائی جا سکتی ہے۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو: (فتاویٰ اہل حدیث: ۳۳۵/۳تا۳۳۸) ڈاڑھی نہ رکھنے والا کبیرہ گناہ کا مرتکب ٹھہرتا ہے کیونکہ اس نے اوامر شریعت کی مخالفت کی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب اللباس:صفحہ:469

محدث فتویٰ